

☆ نائیجیریا میں قادیانیوں کی ریشہ دوانیاں
☆ تھائی لینڈ میں پاکستانی سفارتخانہ اور غیر اسلامی لٹریچر

افکار و اثرات

(قارئین بنام مدیر)

نائیجیریا میں قادیانیوں کی یلغار اور ہماری غفلت

یہاں قادیانیوں کی سرگرمیاں بہت تیز ہو گئی ہیں سو اتفاق سے قادیانی مبلغ سب پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں اور اپنے مسلمان بھائیوں کا یہ عالم ہو چکا ہے کہ نائیجیریا کے بڑے شہر کانو (KANU) میں قادیانیوں کا بہت بڑا کلیںک اور سینکڑی سکول ہے۔ ہمارے پاکستانی مسلمانوں کے اکثر و بیشتر بچے اسی سکول میں داخل ہیں۔ جب کہ والدین کو اور سکولوں میں داخلہ دلانا زیادہ سہل ہے۔ باوجود پاکستانی نام نہاد مسلمان مستقبل کے اس اثر و صلا کے اثرات بد سے اس طرح بے خوف ہیں جس طرح ۳۷ سے پہلے کی حالت تھی۔ یہ تو علمائے حق کی مساعی اور غلو ص دین کا نتیجہ تھا کہ ۳۷ میں اللہ نے سرخوردگی بخشی۔ غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے بعد پاکستان میں کیوں ان کی اس قدر نشر و اشاعت ہو رہی ہے۔ آئین کا حصہ بن کر بھی یہاں نائیجیریا لاگوں میں پاکستانی سفارت کاران کے خلاف تبلیغی مواد تقسیم کرنے سے کترا رہی ہے۔ اور یہاں کے اخبار سنڈے ٹائمز باقاعدہ ہر اتوار کو دو صفحے ان کے لئے مخصوص ہیں۔ اور بدستور اپنے آپ کو احمدیہ مومنٹ ان اسلام کے نام سے پھلتے پھولنے کے لئے کوشاں ہیں۔ موجودہ سربراہ مملکت تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ بلکہ وائس آف احمدیت کے لئے الگ ریڈیو اسٹیشن کھولنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس خط کے ساتھ اخبار کا وہ حصہ جو ان کی اشاعت کے لئے مخصوص ہے ارسال کر رہا ہوں کہ آپ خود اندازہ لگا سکیں کہ کس طرح اس غفیلہ آتش فشاں میں اندر ہی اندر اسلام کے خلاف لاوا پک رہا ہے اور ہم مسلمان خراب خرگوش میں پڑے ہیں۔

م. ب. باوچی۔ نائیجیریا۔

تھائی لینڈ کا پاکستانی سفارت خانہ اور منکرین حدیث

ہم نے تھائی لینڈ میں عام مسلمانوں کے استفادہ کے لئے ایک دارالمطالعہ قائم کیا۔ اسلامی ممالک کے سفارت خانوں

سے علمی و تبلیغی لٹریچر کی اپیل کی۔ ایران اور مصر وغیرہ نے رسائل اور اخبارات بھیجنے شروع کئے۔ پاکستانی سفارت خانہ سے بار بار مطالبہ کرتے رہے تو انہوں نے پانچ چھ چھوٹے چھوٹے کتابچے ارسال کئے ان میں ایک اردو کا باقی انگریزی زبان میں۔ اردو کتابچہ کا نام انتہائی اچھا لگا یعنی "حسن کردار کا نقش تابندہ" مصنف